سوال

(436) کثرت سے جھوٹ بولنے والا امام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام کثرت سے جھوٹ بولتا ہے، کیا اس کے پیچھے نماز ہوجاتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جھوٹ بولنے والے امام کو تبدیل کردینا چاہیئے۔ دار قطنی میں حدیث ہے کہ

''امام بہتر لوگوں کو بنایا کرو۔'' سنن الدار قطنی، بَابُ تَخْفِيفِ الْقِرَاءَةِ لِحَاجَةٍ، رقم: ۱۸۸۱

اور اگر مقتدی اس کی تبدیلی پر قادر نہ ہوں تو اس کی اقتدا میں نماز تو ہوجائے گی لیکن پسندیدہ عمل نہیں۔

صحیح بخاری باب إمامة المفتون کے تحت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا قول ہے:

'الصَّلاَةُ أَحْسَنُ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ، فَإِذَا أَحْسَنَ النَّاسُ، فَأَحْسِنْ مَعَهُمْ، وَإِذَا أَسَاءُوا فَاجْتَنِبْ إِسَاءَتَهُمْ'

یعنی ''نماز بہترین کام ہے جو لوگ کرتے ہیں۔ جب لوگ اچھا کام کریں تو تو بھی ان کے ساتھ اچھائی کر اور جب برا کریں تو ان کی برائی سے بچ''۔

اس پر حافظ ابن حجر رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

'وفیہ ان الصلاة خلف من تکرہ الصلاة خلفہ اولی من تعطیل الجماعة' فتح الباری: ۱۹۰/۲

''اس روایت میں یہ مسئلہ ہے کہ جس کی اقتدا میں نماز پڑھنا مکروہ ہو، جماعت ترک کرنے سے بہتر ہے کہ اس کی امامت میں نماز پڑھ لی جائے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:379

محدث فتویٰ